More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق ايڪيهون (۲۱) اکیسواں سبق

شمس العلماء ڊاڪٽر عمر بن محمد داؤدپوٽو

شمس العلماء ڈاکٹر عمر بن محمد داؤدپوتہ

ڏکيا الفاظ — مشکل الفاظ

الفاظ	تلفظ	معنی	الفاظ	تلفظ	معنی
داؤدپوٽو	داؤدپوٹو	سندھ کی ایک قوم	ڪشالا ڪڍي	کشالا کڈھے	تکلیفیں سہہ کر
ٽلٽي	ٹلٹی	گاؤں کا نام	وڏي درجي تي	وڈے درجے تے	بڑے مقام پر
واڍڪو	واڈھکو	بڑھئی	ساڳئي وقت	ساگئے وقت	ساتھ ساتھ
ڏيارڻ	ڈیارنڑں	دلانے دینے	خانگي	خانگی	نجی طور پر
ننڍپڻ	ننڈھپن	بچپن	ويتر	ویتر	ساتھ میں
پنجين درجي	پنجیں درجے	پانچویں جماعت	ڀانئيندا	بھانئیندا	چاہیے
گهربل	گھربل	مطلوبہ			
موٽڻ	موٹڑں	لوٹنا، واپس ہونا			
کاتي	کھاتے	محکمہ			

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق جو خلاصو

"شمس العلماءِ ڊاڪٽر عمر بن محمد دائود پوٽو"

ڊاڪٽر صاحب جو شمار وڏن عالمن ۽ ماهرن ۾ ڪيو وڃي ٿو. ڊاڪٽر صاحب سيوهڻ تعلقي جي ٿلهي ڳوٺ ۾ سال ١٨٩٦ع ۾ ڄائو هو.

سندس پيءُ جو نالو محمد هو. هي واڍڪو ڪم ڪندو هو. ڊاڪٽر صاحب ابتدائي تعليم پنهنجي ڳوٺ پڙهي بعد ۾ لاڙڪاڻي هاءِ اسڪول ۾ داخلا ورتي. ٿوري ئي وقت کانپوءِ هن وري نوشهري فيروز جي مدرسي هاءِ اسڪول ۾ داخل ٿيو. اتي پنج درجا انگريزي جا پڙهيو. پوءِ وڌيڪ تعليم حاصل ڪرڻ لاءِ سنڌ مدرسته الاسلام ڪراچي داخل ٿيو ۽ مئٽرڪ ڪيائين. ڊاڪٽر صاحب پنهنجي تعليم سان گڏ نوڪري ڪري پنهنجي تعليم مڪمل ڪئي. ولايت مان به تعليم حاصل ڪيائين. ڪجهه وقت سنڌ مدرسته الاسلام جو پرنسپال رهيو. بعد ۾ بمبئي جي ڪاليج ۾ پروفيسر مقرر ٿيو. اتي کيس شمس العلماءُ جو خطاب مليو. ١٩٣٩ع ۾ تعليم کاتي جو ڊائريڪٽر پبلڪ انسٽرڪشن مقرر ٿيو. پينشن تي لهڻ کانپوءِ پبلڪ سروس ڪميشن جو ميمبر مقرر ٿيو. ڊاڪٽر صاحب ٢٢ نومبر ١٩٥٨ع ۾ وفات ڪئي.

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق کا خلاصہ

شمس العلماء ڈاکٹر عمر بن محمد داؤد پوتہ

ڈاکٹر صاحب کا شمار بڑے عالموں اور ماہروں میں کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب تعلقہ سیوہن کے گاؤں ٹلٹی میں سال ۱۸۹۶ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام محمد تھا۔ وہ بڑھئی کا کام کرتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی بعد میں لاڑکانہ ہائی اسکول میں داخل ہوئے۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد انہوں نے نوشہرو فیروز کے ہائی اسکول میں داخلہ لیا۔ وہاں پانچویں جماعت انگریزی تک پڑھا۔ پھر مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی میں داخل ہوئے اور میٹرک ڈاکٹر صاحب نے اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ نوکری کر کے اپنی تعلیم مکمل کی۔ ولایت جا کر بھی تعلیم حاصل کی۔ کچھ وقت تک سندھ مدرسۃ الاسلام کے پرنسپل رہے۔ بعد میں بمبئی کے کالج میں پروفیسر رہے۔ جہاں آپ کو شمس العلماء کا خطاب ملا۔ ۱۹۳۹ء میں محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن مقرر ہوئے۔ پنشن پانے کے بعد پبلک سروس کمیشن کے ممبر مقرر ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب نے ۲۲ نومبر ۱۹۵۸ء میں وفات پائی۔

سبق کا اردو ترجمہ

شمس العلماء ڈاکٹر عمر بن محمد داؤد پوتہ کا شمار بڑے علمی ماہروں اور عالموں میں کیا جاتا ہے۔ آپ سیوہن تحصیل کے گاؤں ٹالٹی میں ۱۸۹۶ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام محمد تھا جو بڑھئی کا کام کر کے گزارہ کرتے تھے۔ محمد نے اپنے بیٹے کو تعلیم دلوانے کے لئے گاؤں کے پرائمری اسکول میں داخل کرایا۔ آپ بچپن سے

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بھی بہت ذہین تھے ۔ اپنے شوق اور محنت کی وجہ سے جماعت میں ہمیشہ اوّل آتے تھے ، چار جماعتیں سندھی پاس کرنے پر حکومت نے آپکو انگریزی پڑھنے کے لئے وظیفہ دیا ۔ آپ نے پہلے لاڑکانہ ہائی اسکول میں داخلہ لیا ۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ نے نوشہرو فیروز کے ہائی اسکول میں داخلہ لیا ۔ جہاں پانچ جماعت انگریزی تک تعلیم پائی ۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے سندھ مدرستہ الاسلام کراچی گئے ۔ وہ میٹرک کے امتحان میں پورے سندھ میں اوّل آئے ۔ اس وقت کی حکومت نے قابلیت کی قدر کرتے ہوئے اسکالرشپ (وظیفہ) دیا ۔ آپ نوکری بھی کرتے تھے اور کالج میں پڑھتے بھی تھے ۔ اس وقت نجی طور پر بچوں کو بھی پڑھاتے تھے ۔ مسلسل کوشش اور محنت سے آپ نے ایم اے کا امتحان پاس کیا اور اسی کالج میں استاد مقرر ہوئے ۔ آپ کو ولایت میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے سرکاری وظیفہ ملا ۔ آپ کو مزید مطلوبہ رقم میر غلام محمد خان ٹنڈو باگو والے نے امداد کے طور پر دی تھی ۔ اس طرح آپ ولایت روانہ ہوئے اور وہاں سخت محنت کر کے پی ، ایچ ، ڈی کی ڈگری حاصل کی ۔ ولایت سے واپسی پر کچھ وقت کے لئے سندھ مدرستہ الاسلام کے پرنسپل رہے ۔ مگر جلد ہی بمبئی کے کالج میں پروفیسر مقرر ہوئے ۔ سرکار نے انہیں علمی اور ادبی خدمات کی وجہ سے شمس العلماء کا خطاب دیا ۔ ۱۹۳۹ء میں سندھ کے محکمہ تعلیم کے محکمے کے ڈائریکٹر آف پبلک انسٹرکشن مقرر ہوئے ۔ آپ نے محکمہ تعلیم میں کافی اصلاحات کیں پینشن پر جانے کے بعد آپ کو پبلک سروس کمیشن کا ممبر مقرر کیا گیا ۔ ڈاکٹر صاحب نے ۲۲ نومبر ۱۹۵۸ء کو وفات پائی ۔ آپ کا جسدِ خاکی بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مقبرے کے جنوب میں مقبرے کے ساتھ دفنایا گیا ہے ۔ ڈاکٹر داؤد پوتہ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مرحوم ایک ایماندار اور مثالی انسان تھے۔ جنہوں نے غربت کے ہوتے ہوئے بھی مصیبتیں کاٹ کر علم حاصل کیا اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے بڑے عہدے پر پہنچے۔ ہمیں آپ کی زندگی سے سبق لینا چاہیے۔

مشق

(الف) هيٺين سوالن جا جواب ڏيو.

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دیں۔

سوال ۱. ڊاڪٽر دائودپوٽو ڪٿي ڄائو هو؟

ڈاکٹر داؤد پوتہ کہاں پیدا ہوئے تھے۔

جواب: ڊاڪٽر دائودپوٽو سيوهڻ تعلقي جي ملڻي ڳوٺ ۾ ڄائو هو.

ڈاکٹر داؤد پوتہ سیوہن تعلقہ کے ملی گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔

سوال ۲. ڊاڪٽر دائودپوٽي کي سرڪار ڪهڙو خطاب ڏنو هو؟

ڈاکٹر داؤد پوتہ کو حکومت نے کون سا خطاب دیا تھا؟

جواب - ڊاڪٽر دائودپوٽي کي سرڪار شمس العلما جو خطاب ڏنو هو.

ڈاکٹر داؤد پوتہ کو حکومت نے شمس العلما کا خطاب دیا تھا۔

سوال ۳. هي ڪٿي دفن ٿيل آهي؟

یہ کہاں دفن کئے گئے ہیں؟

جواب. هي ڀٽ شاهه ۾ لطيف سائين جي مقبري جي ڏکڻ ۾ قبي سان لڳو لڳ دفن ٿيل آهي.

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

یہ بحث شاہ میں شاہ لطیف کے مقبرے کے جنوب میں مزار کے بالکل قریب ہی دفن کئے گئے ہیں ۔

(ب) ھیٹین جملن کي ھاکاري جملن ۾ بدلايو۔ ذیل کے جملوں کو بیان میں بدلیں

١۔ انور سٺو نه ٿو لکي سگھي انور سٺو لکي سگھي ٿو ۔	١۔ انور اچھا نہیں لکھ سکتا ۔ انور اچھا لکھ سکتا ہے
٢۔ آئُون حيدرآباد کو نه ويندس آئُون حيدرآباد ويندس	٢۔ میں حیدرآباد نہیں جاؤں گا میں حیدرآباد جاؤں گا
٣۔ يوسف ڪالھ گھر ڪو نه ھو يوسف ڪالھ گھر ھو	٣۔ یوسف کل گھر نہیں تھا ۔ یوسف کل گھر تھا ۔
٤۔ مون کي ڪتاب ڪو نه گھرجن مون کي ڪتاب گھرجن	٤۔ مجھے کتابیں نہیں چاہئیں مجھے کتابیں چاہئیں ۔
٥۔ اڄ تو کي خرچي ڪا نه ملندي اڄ تو کي خرچي ملندي ۔	٥۔ آج تجھے خرچی نہیں ملے گی ۔ آج تجھے خرچی ملے گی ۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com